

• خاتون کی حکمرانی اور مولانا یسوع الحق کا اظہار حق

• نئی حکومت، تاریک ماضی سے اجتناب

نقش آغاز

روشن مستقبل کا لائحہ عمل۔

۱۵ اکتوبر کو وزیر اعظم بے نظیر بھٹو، اسلام آباد میں متحدہ دینی محاذ کے سربراہ مولانا یسوع الحق کی اقامت گاہ پر حاضر ہوئے۔ ظاہر ہے کہ وہ چوتھے روز وزیر اعظم بننے والی تھیں ملک کی سیاسی صورت حال، دین اسلام کی وسعت و جامعیت اور اس کے بطور نظام کے ہمہ گیری و آفاقیت کے اعتراف سمیت، ملک میں نفاذِ شریعت، اسلامی سزائوں کے بارے میں ان کے سابقہ نازیبا اور باغیانہ رویا کس صورت کی حکمرانی پر دو ٹوک شرعی موقف اور مستقبل میں ان سے ممکنہ کردار کے موضوع پر باہمی تبادلہ خیال ہوا ایسے مواقع پر علماء حق کا کردار کیا ہونا چاہیے، موقع حق کے اظہار میں کسی لومۃ لائم اور طعن و تشنیع کی پرواہ کیے بغیر خلا لگتی کہنا ہی دینی قوتوں اور قرآن و سنت سلف صالحین اور علماء حق کا شیوہ ہے اس موقع پر مولانا یسوع الحق نے اُن سے جو کہا اس میں ماضی کی فاش کوتاہیوں، انڈوسوئل کے احکام سے استہزاء و بغاوت کی مذمت اور مستقبل میں توبہ و ندامت اور روشن مستقبل کی ضمانت کے لائحہ عمل کی واضح گاتوں الفاظ میں نشاندہی کر دی گئی ہے لہذا وہی گفتگو نوائے وقت اور جنگ (راولپنڈی ۱۶ اکتوبر) کے شکریہ کے ساتھ نذر قارئین ہے۔

(ادارہ)

اسلام آباد (سلطان سکندر سے) پاکستان پیپلز پارٹی کی شریک چیئر پرسن بے نظیر بھٹو نے جمعہ کو سربراہ متحدہ دینی محاذ کے سربراہ اور جمعیت علماء اسلام کے سیکرٹری جنرل سینئر مولانا یسوع الحق سے ان کی اقامت گاہ پر ملاقات کی اور عورت کی حکمرانی اور اسلامی تعلیمات کے حوالے سے ایک گھنٹہ تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ سابق گورنر سندھ محمود ہارون، فاروق لغاری، آصف زرداری، مولانا کوثر نیازی اور ڈاکٹر اشرف عباسی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر بے نظیر بھٹو نے اسلام میں عورت کی حکمرانی کے مسئلے کے لیے حل دریافت کیا تو مولانا یسوع الحق نے کہا کہ اسلام کی روح سے عورت حکمران نہیں بن سکتی، بے نظیر بھٹو نے مولانا سے کہا کہ میں آپ سے دوڑنے نہیں آئی ہوں۔ ایک دو دوڑوں کی کوئی بات نہیں میں آپ سے کھل کر بات کرنے آئی ہوں میں اسلام کے بارے میں بہت جامع اور گہری نظر رکھتی اور اسلام کو دین رحمت سمجھتی ہوں بنیادی حقوق کا جو تصور اسلام نے دیا وہ کسی اور مذہب میں نہیں خاتون کو طلاق اور وراثت

کے جو حقوق اسلام نے دیئے ہندو ازم اور یہودی ازم میں نہیں ہیں اسلام روشنی کا مذہب ہے جو سارے جلیغوں کا مقابلہ کر سکتا ہے میرا جذبہ ہے کہ اسلام کی خدمت کروں اور دنیا کے سامنے اسلام کی صحیح تصویر رکھوں کہ اسلام ہی دنیا کو موجودہ بحرانوں اور مشکلات سے نجات دلا سکتا ہے۔ اس لیے آپ اور دیگر علماء میرے ساتھ تعاون کریں۔ آپ کے والد سے میرے والد کی بڑی عقیدت تھی آپ میرے لیے نئے نہیں ہیں صرف اس جذبے کے اظہار اور دعائیں کے لیے آئی ہوں اگر مجھے بڑی ذمہ داری اور اسلام کی خدمت کرنے کا موقع ملے تو مجھے آپ کی رہنمائی کی ضرورت ہوگی۔ اس موقع پر مولانا مسیح الحق نے کہا کہ آپ نے اسلام کے بارے میں بڑے اچھے خیالات ظاہر کئے ہیں جس سے مجھے بڑی خوشی ہوئی ہے بد قسمتی سے آپ سے منسوب ایسے بیانات اسلام کے حوالے سے آجاتے ہیں جن سے علماء اور لاکھوں کروڑوں مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوتے ہیں کبھی اسلامی حدود و تعزیرات کو دھیان نہ کہنے اور کبھی ملاحزم اور ملائیت کو برداشت نہ کرنے کے بارے میں خبریں آتی ہیں حالانکہ اسلام میں ملائیت اور ملازم نہیں ہے نہ ہی قیو کر لپی کا تصور ہے میں خود قیو کر لپی پر لنت بھیجتا ہوں ملا تو اس کا نام ہے جو اسلام کے بارے میں وسیع اور گہری نظر رکھتا ہو جس کا آپ نے اظہار کیا ہے ان تاثرات کی روشنی میں تو خود آپ ایک بڑی "ملا" ثابت ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نیو درلڈ آرڈر کا سامنا ہے۔ پاکستان پر عالم اسلام کی نظریں لگی ہوئی ہیں۔ ہمیں ان سارے جلیغوں کا مقابلہ کرنا ہے پاکستان کو اسلام کا قلعہ بنانا اور دنیا کو یہ بتانا ہے کہ یہ بنیاد پرستی، دہشت گردی اور دقتانوسی دین نہیں ہے۔ مولانا مسیح الحق نے کہا کہ نواز شریف کو خدانے چانس دیا تھا ہم چاہتے تھے کہ یہاں ایسی قیادت وجود میں آئے جو وسط ایشیا کی مسلم ریاستوں، کشمیر اور افغانستان کے لیے ایک سارا بن سکے مگر بد قسمتی سے نواز شریف نے یہ موقع ملھو دیا اللہ تعالیٰ جب موقع دیتا ہے تو ناشکری کی بہت بڑی سزا بھی ملتی ہے۔ انہوں نے تعاون کے بارے میں کہا ہمارے لیے مسیبت یہی ہے ہم پر اللہ نے ایک نظریہ، اصول اور اسلامی تعلیمات کا ترجمان بننے کی ذمہ داری ڈالی ہے اور عرض قسمتی سے دینی وقتیں، علماء و مشائخ مجھے دینی سیاست کے حوالے سے پہچانتی ہیں ہم سیاست میں ان حدود کے پابند ہیں چونکہ ہماری سیاست اس حوالے سے ہے اگر میرے منصب پر آپ ہوتیں اور آپ کو دین کا ترجمان سمجھا جاتا تو مجھے یقین ہے کہ آپ بھی اس اصول کے دائرے میں رہنے کی پابند ہوتیں۔ بے نظیر بھٹو نے عورت کی حکمرانی کے مسئلے کے حل کے بارے میں استفسار کیا تو مولانا کوثر نیازی نے کہا کہ مولانا مسیح الحق بڑے پروگریسو ہیں ایسی کوئی بات نہیں اس مسئلے کا حل ہوگا ہندوستان میں علماء نے انڈرا گاندھی اور پاکستان میں علماء نے مہترہ فاطمہ جناح کی حمایت کی تھی اس موقع پر مولانا

مولانا مسیح الحق نے کہا کہ میں اپنی ذات کی حد تک پروگریسو ہوں تو اسلامی تعلیمات کی حد تک اتنا ہی سخت ہوں۔ ہندوستان سیکولر ریاست ہے جہاں مسلم اور غیر مسلم کی تفریق نہ ہو وہاں عورت اور مرد کا کیا مسئلہ ہوگا۔ جے یو آئی نے فاطمہ جندج کی حمایت نہیں کی بلکہ اپنا ایک موقع اختیار کیا تھا۔ جب اللہ اور رسولؐ کے واضح احکام موجود ہوں وہاں ہمارے لیے مشکلات ہوتی ہیں آپ کی ذات کی حد تک بڑا احترام اور آپ کی ہمت اور عرصہ اپنی جگہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں اسلام کی خدمت کے لیے تعاون کی ضرورت ہو ہم نے کسی موقع پر تردد نہیں کیا ساگر آپ کو موقع ملا ہے اور آپ واقعی اسلام کی خدمت کرتی اور مشورہ مانگتی ہیں تو میں حاضر ہوں اسی بنیاد پر ہم نے منیہ الحق کو اسلامی قوانین کی تدوین میں مشورے دیئے مولانا نے کہا آپ کی خیر خواہی اور بھائی کے جذبے سے کہتا ہوں کہ آپ کے اب تک اسلام کے بارے میں جن تاثرات، بیانات اور مشورے حوالے سے جو باتیں سامنے آئی ہیں ان کا مکمل ازالہ کریں اسلام کی کھل کر ترجمانی کریں اور اسلام کے بارے میں منفی پراپیگنڈہ کرنے والوں کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کریں کہ اسلامی سزائیں صرف ڈرانے کے لیے ہیں دو چار پتھروں سے اصلاح ہوتی ہے موجودہ انگریزی ظالمانہ نظام میں ایک تو دھڑکے پر طرز کو دو تین سال حوالہ توڑیں رگڑا جاتا ہے اور اس کے پوری نیچے بے روزگاری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مولانا مسیح الحق نے کہا کہ عورت کی حکمرانی کے مسئلے کا کوئی حل نہیں ہے یہ آپ کی ذات کا مسئلہ نہیں اگر خاتون مفتی محمود، مولانا عبدالحق یا میری بیٹی ہوا اس کے بارے میں بھی موقف اور مسئلہ بہر حال یہی رہے گا کہ عورت حکمران نہیں بن سکتی قوم جیسا بھی فیصلہ کرے ہم مکے سمجھانے کے پابند ہیں۔

ماہنامہ الحق مجاہد لٹراس تازہ شمارے سے اپنی زندگی کے انتیسویں سال میں قدم برکھ رہا ہے۔ آغاز کار ہی سے بے سرو سامانی حالات کی ناموافقیت، وسائل کی قلت اور قدم قدم پر مشکلات کے باوجود، خاص فضل و عظیم نزل کے فضل و احسان، اور اپنے مخلص قارئین کی مخلصانہ دعاؤں و تعاون، ملک و بیرون ملک کے اکابر و مشائخ اور عوام و ملت اور اہل علم کی سرپرستیوں کے مدد سے اللہ نے لاج رکھی اور پیر چہ چلتا رہا۔ بحمد اللہ اپنے اہداف اور مقاصد میں کامیاب رہا، جس پر ہم اپنے عظیم و بزرگ خداوند قدوس کی بارگاہ میں سجدہ و شکر بجالاتے ہیں اور اپنے مخلص قارئین کے لیے بھی ممنون، شکر گزار اور دعا گو ہیں اللہ کریم سب کو اپنے اپنے تعاون، وابستگی اور تعلق خاطر پر اجر عظیم عطا فرمائے اگر یہ سرپرستیاں اور خصوصی نظر عنایت رہی تو ہرچے کو مزید استحکام اور دوام حاصل ہوگا۔ واجرم علی اللہ (عبدالمصنوع حقانی)